Duniya ki Badtareen Quam Deobandar jahilo Ki Qaum

9 messages

Mohammed Ikram Raza Official <ikramraza742@gmail.com> Wed, Apr 22, 2020 at 3:54 PM
To: Huzefa Deobandi <huzefa2524@gmail.com>

وہابی کون لوگ ہیں اور محمد بن عبدالوہاب نجدی کا کیا عقیدہ تھا

علماء دیوبند کے نزدیک محمد بن عبدالوہاب اور اس کے مقتدی وہابیوں کے عقائد عمدہ تھے ۔ (پڑھیئے دیوبندی منافقت انہی کی زبانی)

سوال : وہابی کون لوگ ہیں اور عبدالوہاب نجدی کا کیا عقیدہ تھا اور کون مذہب تھا اور وہ کیسا شخص تھا اور اہلِ نجد کے عقائد میں اور سنی حنفیوں کے عقائد میں کیا فرق ہے ؟
الجواب : محمد بن عبدالوہاب کے مقتدیوں کو وہابی کہتے ہیں ۔ ان کے عقائد عمدہ تھے اور مذہب ان کا حنبلی تھا البتہ ان کے مزاج میں شدت تھی مگر وہ اور ان کے مقتدی اچھے ہیں مگر ہاں جو حد سے بڑھ گئے ان میں فساد آگیا اور عقائد سب کے متحد ہیں ۔ اعمال میں فرق حنفی، شافعی، مالکی ، حنبلی کا ہے ۔ (فتاویٰ رشیدیہ صفحہ نمبر 292 مطبوعہ دار الاشاعت کراچی رشید احمد گنگوہی دیوبندی)

شیخ الاسلام دیوبند علاّمہ حسین احمد مدنی دیوبندی لکھتے ہیں : محمد بن عبدالوھاب نجدی ابتدا تیرھویں صدی نجد عرب سے ظاھر ہوا اور چونکہ یہ خیالات باطلہ اور عقائد فاسدہ رکھتا تھا اس لئے اس نے اھل سنت والجماعت سے قتل و قتال کی ان کو بالجبر اپنے خیالات کی تکلیف دیتا رہا ان کے اموال کہ غنیمت کا مال اور حلال سمجھا گیا ان کے قتل کرنے کو باعث ثواب و رحمت شمار کرتا رہا اھل حرمین کو خصوصا اور اھل حجاز کو عموما اس نے تکلیف شاقہ پہنچائیں سلف صالحین اور اتباع کی شان میں نہایت گستاخی اور بے ادبی کے الفاظ استعمال کئے بہت سے لوگوں کو بوجہ اس کی تکلیف شدیدہ کے مدینہ منورہ اور مکہ معظمہ چھوڑنا پڑا اور ہزاروں ادمی اس کے اور اس کی فوج کے ہاتھوں شھید ہو گئے-الحاصل وہ ایک ظالم و باغی خونخوار فاسق شخص تھا اس وفہ سے اھل عرب کو خصوصا اس کے اتباع سے دلی بغض تھا اور ہے اور اس قدر ہے لہ اتنا قوم یہود سے ہے نہ نصاری سے نہ مجوس سے نہ ہنود سے ۔ (اشہاب اثاقب ص221 دارالکتاب غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور،چشتی)

شیخ الاسلام دیوبند علاّمہ حسین احمد مدنی دیوبندی لکھے ہیں : محمدبن عبد الوہاب نجدی کا عقیدہ تھا جملہ اہلِ عالم و مسلمانانِ دیار کافر ہیں انہیں قتل کرنا اور اُن کے مال لوٹنا حلال بلکہ واجب ہیں ۔ (الشہاب الثاقب صفحہ نمبر 222 شیخ الاسلام دیوبند علاّمہ حسین احمد مدنی دیوبندی) ۔

کثیر علمائے دیوبند کی تصدیق شُدہ کتاب المہند میں علاّمہ خلیل احمد اینٹھوی دیوبندی (۱۸۵۲ء۔ ۱۹۲۷ء) لکھتے ہیں : محمد بن عبد الوہاب نجدی کے متعلق ہمارا وہی عقیدہ ہے جو علاّمہ ابن عابدین شامی حنفی رحمۃ اللہ کا ہےہے اور ان کا (یعنی محمد بن عبدالوہاب نجدی) او ر اس کے تابعین عقیدہ یہ ہے کہ بس وہ ہی مسلمان ہیں اور جو ان کے عقیدہ کے خلاف ہو وہ مشرک ہے اوراس بناء پر انہوں نے اہل سنت کا قتل مباح سمجھ رکھا تھا ۔ (المھند علی المفند صفحہ نمبر 46 مطبوعہ ادارہ اسلامیات انار کلی لاہور،چشتی)

اہل سنت کا مذہب

اہل سنت کے نزدیک محمد بن عبدالوہاب باغی خارجی بے دین و گمراہ تھا اس کے عقائد کو عمدہ کہنے والے اسی جیسے دشمنانِ دین ، ضال ومضل (خود بھی گمراہ اور دوسروں کو بھی گمراہ کرنے والے) ہیں ۔ امام ابن عابد شامی حنفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : جیسا کہ ہمارے زمانہ میں فتنہ خارجیت برپا ہوا ۔ (محمد ابن عبدالوہاب نجدی) کے متبعین نجد سے نکلے اور حرمین شریفین پر زبردستی غلبہ پالیا ۔ وہ خود کو حنبلی مذہب سے منسوب کرتے تھے جبکہ ان کا عقیدہ تھا کہ صرف وہی مسلمان ہیں ۔ اور ان کے عقیدے کے برخلاف اعتقاد رکھنے والے مشرک ہیں ۔ اسی وجہ سے انہوں نے اہلسنت اور ان کے علماء کو قتل کرنا مباح قرار دیا حتی کہ اللہ تعالی نے ان کی شان و شوکت کو توڑ دیا ۔ ان کے شہروں کو برباد فرما دیا اور مسلمانوں کے لشکر کی مدد فرمائی ۔ یہ 1233 ہجری کا واقعہ ہے ۔ (فتاوی شامی شریف، ص 413/ج3) ۔ (دعا گو ڈاکٹر فیض احمد چشتی)

Mohammed Ikram Raza Official <ikramraza742@gmail.com> Wed, Apr 22, 2020 at 3:56 PM
To: Huzefa Deobandi <huzefa2524@gmail.com>

Dekho Aur Doob ke Mar jao
[Quoted text hidden]

Mohammed Ikram Raza Official <ikramraza742@gmail.com> Wed, Apr 22, 2020 at 4:00 PM
To: Huzefa Deobandi <huzefa2524@gmail.com>

بانی دیوبند کے خدائی اختیارات ، علم غیب اور مذہبی خود کشی کی عظیم داستان

مہتمم دیوبند قاری محمد طیّب صاحب لکھتے ہیں : بانی دارالعلوم دیوبند کے پاس شیعہ ایک زندہ لڑکے کا جنازہ لائے کہ جب حضرت پڑھائیں گے تو درمیان میں لڑکا اٹھ کھڑا ہوگا اور اس طرح مذاق اڑائیں گے مگر اللہ رے بانی دیوبند کے خدائی اختیارات علم غیب بھی ہے جان گئے لڑکا زندہ ہے اور جلال میں اگئے جنازہ وہ بھی شیعہ کا پڑھا دیا منصوبے کے تحت لڑکا نہ اٹھا جنازہ مکمل ہوگیا حضرت نے فرمایا اب یہ صبح قیامت ہی اٹھے گا ۔ (تفصیل خود پڑھیئے سوانح قاسمی جلد دوم صفحہ نمبر 71 مطبوعہ دفتر دارالعلوم دیوبند)

سوال نمبر 1 کیا شیعہ کا جنازہ پڑھانا جائز ہے ؟

سوال نمبر 2 شیعہ کا جنازہ پڑھانے کے بعد بانی دیوبند پر کیا فتویٰ لگے گا ؟

سوال نمبر 3 اگر یہی عقیدہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور اولیاء اللہ علیہم الرّحمہ کے متعلق مسلمانانِ اہلسنت رکھیں تو مشرک بدعتی گمراہ کے فتوے مگر جناب بانی دیوبند اور مہتمم دیوبند پر یہ فتویٰ کیوں نہیں لگا اج تک اگر لگایا ہے تو کوئی دیوبندی صاحب علم وہ فتویٰ پیش کریں شکریہ ۔

سوال نمبر 4 زندہ کو مارنے کا اختیار بانی دیوبند کے پاس کیسے ایا ؟

اخری بات : یا پھر مسلمانانِ اہلسنّت کے عقائد و نظریات کو حق مان کر فتوے بازی

[Quoted text hidden]

Mohammed Ikram Raza Official <ikramraza742@gmail.com> Wed, Apr 22, 2020 at 4:02 PM
To: Huzefa Deobandi <huzefa2524@gmail.com>

Mar jayega jawab dete dete....
Deobandar tauba karle....
Aur han Jawab De... Link Share mat kar.. Mere pas Itna Time nahi he...
[Quoted text hidden]

Mohammed Ikram Raza Official <ikramraza742@gmail.com> Wed, Apr 22, 2020 at 4:09 PM
To: Huzefa Deobandi <huzefa2524@gmail.com>

انگریزوں کا ایجنٹ کوں ؟ انگریز کی صفوں میں خضر علیہ السلام موجود ہیں

دیوبندی لکھتے ہیں : انگریزوں کے مقابلے میں جو لوگ لڑ رھے تھے ان میں حضرت مولانا شاہ فیصل ارحمن گنج مراد ابادی رحمۃ اللہ بھی تھے اچانك ایك دن مولانا کو دیکھا گیا کہ خود بھاگے جا رہے تھے اور کسی چودھری کا نام لے کر جو باغیوں کی فوج کی افسری کر رھے تھے کہتے جاتے تھے کہ لڑنے کا کیا فائدہ, خضر کو تو میں انگریزوں کی صف میں پا رہا ہوں - نواب صاحب دوسرے واقع کا ذکر بھی فرماتے تھے کہ غدر کے بعد جب گنج مراد اباد کی ویران مسجد میں حضرت مولانا جا کر مقیم ہوئے تو اتفاقاً اسی راستہ سے جس کے کنارے مسجد ہے کسی وجہ سے انگریزی فوج گذر رہی تھی , مولٰنا مسجد سے دیکھ رہے تھے اچانك مسجد کی سیڑھیوں سے اتر کردیکھا گیا کہ انگریزی فوج کے ایك سایئس سی جو باگ دوڑ کھونٹے وغیرہ گھوڑے کا لئے ہوئے تھا اس سے باتیں کر کے مسجد واپس ا گئے , اب یاد نہیں رہا کہ پوچھنے پر خود بخود فرمانے لگے کہ سایئس جس سے میں نے گفتگو کی یہ خضر علیہ السلام تھے . (حاشیہ سوانح قاسمی ج 2 ص 103 مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ لاہور)

انگریزوں کی صف میں حضرت خضر کی موجودگی اتفاقا نہیں پیش کی گئی بلکہ وہ نصرت حق کی علامت بن کر انگریزی فوج کے ساتھ ایک بار اور دیکھے گئے تھے جیسا کہ فرماتے ہیں عذر کے بعد جب گنج مراداباد کی ویران مسجد میں حضرت مولانا(شاہ فضل الرحمان صاحب) مقیم ہوئے تو اتفاقا اسی راستے سے جس کے کنارے مسجد ہے کسی وجہ سے انگریزی فوج گزر رہی تھی مولانا مسجد سے دیکھ رہے تھے اچانک مسجد کی سیڑھیوں سے اتر کر دیکھا گیا کہ انگریزی فوج کے ایک سائیں سے جو باگ دوڑ کھونٹے وغیرہ گھوڑے کیلئے ہوئے تھے اس سے باتیں کرکے مسجد واپس اگئے اب یاد نہیں رہا کہ پوچھنے پر یا خود بخود فرمانے لگے سائیں جس سے میں نے گفتگو کی یہ خضر تھے میں نے پوچھا یہ کیا حال ہے؟ تو جواب میں کہا کہ حکم یہی ہوا ہے ۔ (حاشیہ سوانح قاسمی ج 2 ص 103 مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ لاہور)

یہاں تک تو روایت تھی اب اس روایت کی توثیق و تشریح ملاحظہ فرمائیے لکھتے ہیں باقی خود خضر کا مطلب کیا ہے ؟ نصرت حق کی مثالی شکل تھی جو اس نام سے ظاہر ہوئی تفصیل کے لیے شاہ ولی اللہ وغیرہ کی کتابیں پڑھیے گویا جو کچھ دعکھا جارہا تھا اسی کے باطنی پہلو کا یہ مکاشفہ تھا ۔
(حاشیہ سوانح قاسمی ج 2 ص 103 مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ لاہور،چشتی)

بات ختم ہوگئی لیکن یہ سوال سر پر چڑھ کے اواز دے رہا ہے کہ جب حضرت خضر کی صورت میں نصرت حق انگریزی فوج کے ساتھ تھی تو ان باغیوں کیلئے کیا حکم ہے جو حضرت خضر کے مقابلے میں لڑنے ائے تھے ؟ کیا اب بھی انہیں غازی اور مجاہد کہا جاسکتا ہے اپنے موضوع سے ہٹ کر ہم بہت دور نکل ائے لیکن اپ کی نگاہ پر بار نہ ہو تو اس بحث کے خاتمے پر اکابر دیوبند کی ایک دلچسپ دستاویز اور ملاحظہ ہو :

خط لکھتے لکھتے شوق نے دفتر کئے رواں

افراط اشتیاق نے اخر بڑھائی بات

دیوبندی حلقے کے ممتاز مصنف مولوی عاشق الٰہی میرٹھی اپنی کتاب تذکرۃ الرشید میں انگریزی حکومت کے ساتھ مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی کے نیاز مندانہ جذبات کی تصویر کھنچتے ہوئے ایک جگہ لکھتے ہیں اپ سمجھے ہوئے تھے کہ میں جب حقیقت میں سرکار کا فرماں بردار ہوں تو جھوٹے الزام سے میرا بال بیکانہ ہوگا اور اگر مارا بھی اگیا تو سرکار مالک ہے اسے اختیار ہے جو چاہے کرے ۔ (تذکرۃ الرشید ج 1 ص 80 ادارہ اسلامیات لاہور،چشتی)

کچھ سمجھے اپ ؟

کس الزام کو یہ جھوٹا کہہ رہے ہیں یہی کہ انگریزوں کے خلاف انہوں نے علم جہاد بلند کیا تھا میں کہتا ہوں کہ گنگوہی صاحب کی یہ پر خلوص صفائی کوئی مانے یا نہ مانے لیکن کم از کم ان کے معتقدین کو تو ضرور ماننا چاہیے لیکن غضب خداکا کہ اتنی شد و مد کے ساتھ صفائی کے باوجود بھی ان کے ماننے والے یہ الزام ان پر اج تک دھرا رہے ہیں کہ انہوں نے انگریزوں کے خلاف علم جہاد بلند کیا تھا دنیا کی تاریخ میں اس کی مثال مشکل ہی سے ملے گی کہ کسی فرقے کے افراد نے اپنے پیشوا کی اس طرح تکذیب کی ہو اور سرکار مالک ہے سرکار کو اختیار ہے یہ جملے اسی کی زبان سے نکلتے ہیں جو تن سے لیکر من تک پوری طرح کسی کے جذبہ غلامی میں بھیگ چکا ہو ۔

اہ دلوں کی بد بختی اور روحوں کی شقاوت کا حال بھی کتنا عبرت انگیز ہوتا ہے سوچتا ہوں تو دماغ پھٹنے لگتا ہے کہ خدا کے باغیوں کے لیے جذبہ عقیدت کا اعتراف یہ کہ وہ مالک بھی ہیں اور مختیار بھی : لیکن احمد مجتبی محبوب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب میں ان حضرت کے عقیدے کی زبان یہ ہے جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مختار (مالک) نہیں ۔ (تقویۃ الایمان ص 70 مطبوعہ اسلامی اکادمی لاہور)

بے شک یہ بتانے کا حق مخلوق ہی کو ہے کہ اس کا مالک کون ہے کون نہیں جو مالک تھا اس کے لیے اعتراف کی زبان کھلنی تھی اور جو مالک نہیں تھا اس کا انکار ضروری تھا ہوگیا ۔ اب یہ بحث بالکل عبث ہے کہ کس کا مقدر کس مالک کے ساتھ وابستہ ہو یہاں پہنچ کے ہمیں کچھ نہیں کہنا تھا تصویر کے دونوں رخ اپ کے سامنے ہیں مادی منفعت کی کوئی مصلحت مانع نہ ہو تو اب اپ ہی فیصلہ کیجیے کہ دلوں کی اقلیم پر کس بادشاہ کا جھنڈا گڑا ہوا ہے سلطان الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا یا تاج برطانیہ کا ؟ بات چلی تھی گھر کے مکاشفہ سے اور گھر ہی کی دستاویز پر ختم ہوگئی ۔ یہ ہیں انگریز کے اصل خیر خواہ دیوبندی پہچانیے انہیں اج فضل الرحمٰن کیوں کہتا ہے جشن ازادی نہیں منایں گی اصل وجہ کو پہچانیے ان لوگوں نے کبھی دل سے پاکستان کو تسلیم نہیں کیا

[Quoted text hidden]

Mohammed Ikram Raza Official <ikramraza742@gmail.com> Wed, Apr 22, 2020 at 4:10 PM
To: Huzefa Deobandi <huzefa2524@gmail.com>

Huzaifa Deobandar....
Kaha ho jawab do... Jhutlao apne Bap dadao ki kitabo ko ya tauba karlo waqt he
Kab tak in Angrezo ko defense karte rahoge
[Quoted text hidden]

Huzefa Deobandi <huzefa2524@gmail.com> Wed, Apr 22, 2020 at 4:18 PM
To: Mohammed Ikram Raza Official <ikramraza742@gmail.com>

Alhumdulillah Mujhe khushi hai ke mai ne Tumhare Andho jaisa Ahterazat khali copy paste karke dene se pehle Tamam Be Daleel Ahterazat aur Be Daleel Bohtan baazi Ka Muh tod Jawabat de diya hu mere books me sb Mojud hai .

Padh lo sb fir karo baat yaar Q jaahil jaise andho jaise copy paste karre ho Ahterazat .

Mat dikhao yar apni Jahalat ek to Mutala nahi hai
[Quoted text hidden]

Mohammed Ikram Raza Official <ikramraza742@gmail.com>
To: Huzefa Deobandi <huzefa2524@gmail.com>
Wed, Apr 22, 2020 at 4:20 PM

Tujhe Ye Tak Pata Nahi he... Ke Ahterazat nahi hota he....
Balke Aitrazat hota he.... Magar thehra bilkul jahil...... Deobandar.......

[Quoted text hidden]

Huzefa Deobandi <huzefa2524@gmail.com>
To: Mohammed Ikram Raza Official <ikramraza742@gmail.com>
Wed, Apr 22, 2020 at 4:42 PM

Ikram raza khan ko Abdul Wahab Najdi ke Mutaliq Jawab 🔥

Abdul Wahab Najdi Ke Bare me Ualma E Deoband ka kya Aqeeda hai aur jo kitab pesh karo wo kitaab me Ulama E Saudia ke bade bade Jaiyyed Ulama ke Dastakhat aur fatwa hai ke Ulama E Deoband pakke musalman hai Aur ye jo Ulama ne fatwa diye hai inke Pair ki dhool chatne Ahmad Raza Khan gaya tha Hussam Ul Haramain kitaab lekar Kazzab harkat karne .

👉 Kitaab " Al Muhannad Alal Mufannad " (Molana Khalil Ahmad Saharanpuri r.a)

Link : http://www.archive.org/stream/Al-muhannadAlaAl-mufannadaqaidUlamaDeobandByShaykhKhaleelAhmad/Al-muhannadAlaAl-mufannadShaykhKhaleelAhmadSaharanpurir.a#mode/1up

Ab ek aur kitaab dekh lo

👉 Shaikh Mohammad Bin Abdul Wahab Aur Hindustan Ke Ulama E Huq (Molana Manzoor Nomani r.a)

Link : https://archive.org/details/ShaikhMuhammadBinAbdulWahabOrHindustanKUlamaEHaq/mode/1up

👉 Kitaab " Abdul Wahab Najdi " (Molana Sajid Khan Naqshbandi Sahab)

Link : https://archive.org/details/AbdulWahabNajdiBySajidKhanNaqshbandi

👉Kitaab " Tohmat E Wahabiyat Aur Ulama E Deoband " (Molana Nisaar Ahmad Khan)

Link :https://archive.org/details/TohmatEWahabiyatAurUlmaEDeobandByNisarAhmadKhanFathi_201701/mode/1up

Ikram Razakhani Tumhara Mutala kuch bhi nahi hai agar tumhara kitaabo ka Mutala hota to tum kabhi Abdul Wahab Najdi ko lekar Ulama E Deoband par Ahterazat nahi karte ye Kitaabo me Tumhare tamam Abdul Wahab Najdi se Mutaliq Ahterazat ke Jawabat hai 🔥

Abh tum ne hamare par Ahterazat kiye na abh ek aise Shakhsiyat pesh karta hu jinko tum apna bada mante ho aur unki kitaab ko apne madrase me dars dete ho. Abh iss Shakhsiyat par fatwa lagao jo Ulama E Deoband par lagare ho abh dekhta hu tumhari Himmat 🔥

👉 Kitaab " Fatawa Shami " Ke Andar Musannif ka jo Aqeeda Mohammed Bin Abdul Wahab Najdi Ke liye hai wo hi Aqeeda Molana Khalil Ahmad Saharanpuri r.a hai.

Ab lagao Fatawa Shami par fatawa ❓

Agar tumhara Mutala hota " Fatawa shami " ka to tum Ahterazat nahi karte .

Abh mai intezaar karra hu ke tum " Fatawa shami " wale par Fatwa Lagate ho ya nahi ❓
[Quoted text hidden]